ماڈیول کی تفصیلات اوراس کا خاکہ
Details of Module and its structure

ماڈیول کی تفصیلات Module Detail	
مضمون کا نام **Subject Name**	اردو **Urdu**
کورس کا نام **Course Name**	آن لائن اردو تربیتی کورس برائے ثانوی سطح **Online course for Urdu Teaching at Secondary Stage**
ماڈیول کا عنوان **Module Name/Title**	زبان دانی اور آموزشی سرگرمیاں **Zuban Dani Amozashi Sargarmiyan**
ماڈیول آئی ڈی **Module ID**	**TUSS_06**
مقاصد Objective	اس ماڈیول کے مطالعہ سے آپ: • زبان دانی کی بنیادی مہارتوں سے متعلق سرگرمیوں سے واقف ہو سکیں گے۔ • عمل مرکوز اور آموزگار مرکوز سرگرمیوں کے فرق کو سمجھ سکیں گے۔ • مختلف آموزشی سرگرمیوں کے انجام دینے کے طریقوں سے واقف ہو سکیں گے۔
کلیدی الفاظ **Keywords**	جملہ سازی، تعلیمی تاش، پہیلی، نظم گوئی، تمثیلی مشاعرے، بیت بازی، بحث ومباحثہ، سوانگ، اسکول بلیٹن، تقریر، پروجیکٹ

ڈیولپمنٹ ٹیم
Development Team

کردار **Role**	نام **Name**	ادارہ **Affiliation**
کورس کوآرڈینیٹر **Course Coordinators**	پروفیسر محمد فاروق انصاری **Prof. Mohd. Faruq Ansari** پروفیسر دیوان حنان خان **Prof. Diwan Hannan Khan**	ڈی ای ایل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی **DEL, NCERT, New Delhi**
کورس ایڈ منسٹیٹر **Course Administrator**	ڈاکٹر عزیر احمد **Dr. Uzair Ahmad**	ڈی ای ایل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی **DEL, NCERT, New Delhi**

ماڈیول: 6

زبان دانی اور آموزشی سرگرمیاں

فہرست

1	تمہید	3
2	سرگرمیاں	3
2.1	جملہ سازی	4
2.2	تعلیمی تاش	4
2.3	پہیلی	4
2.4	محاورے	5
2.5	نظم گوئی	5
2.6	غزل خوانی	5
2.7	تمثیلی مشاعرے	6
2.8	بیت بازی	6
2.9	کہانی	7
2.10	داستان گوئی	7
2.11	افسانہ	8
2.12	بحث ومباحثہ	8
2.13	ڈراما	9
2.14	سوانگ یا پینٹومائم(Pantomime)	9
2.15	تقریر	9
2.16	مدرسہ کااخبار/اسکول بلیٹن	10
2.17	بزم طلبا(کلب) کی سرگرمیاں	10

2.18 پروجیکٹ 11
3 خلاصہ 12

1 تمہید

سرگرمی وہ طریقۂ کار ہے جس کے نتیجے میں کوئی نئی بات معلوم ہو یا کچھ نیا تجربہ حاصل ہو یا کسی پرانے تجربے کی تصدیق ہو۔ سرگرمی میں دلچسپی کا عنصر ضرور شامل ہوتا ہے ۔اسی لیے طالب علم اس کے ذریعے آسانی سے نئے تجربات اور علم کے تعمیری پہلوؤں کی تحصیل کر سکتا ہے۔ سرگرمیاں آموزش کے لیے آزاد ماحول فراہم کرتی ہیں اور شعور کی تینوں سطحوں یعنی تصورات، قوتِ فیصلہ اور عملی ارادہ کو متاثر کرتی ہیں۔

2 سرگرمیاں

اردو زبان کی تدریس و آموزش میں سرگرمیوں کے بہت سے امکانات ہیں۔ جملے، عبارت، اصناف ادب اور قواعد سبھی اجزا میں سرگرمیوں کو انجام دینے کی وافر گنجائش موجود ہے۔ زبان کی بنیادی مہارتوں سے متعلق مختلف سرگرمیوں کی مشق کے درمیان کوئی حدّ فاصل کھینچنا ممکن نہیں۔ ایک مہارت کو سیکھتے وقت طلبا دوسری مہارتوں سے بھی آگاہ ہو جاتے ہیں۔ کبھی کبھی ایک مہارت کی مشق کے ساتھ مزید مہارتوں کی مشق بھی ہو جاتی ہے۔

زبان کی بنیادی مہارتوں سے متعلق سرگرمیاں، عمل مرکوز (Activity based) اور آموزگار مرکوز (Learner based) دونوں ہو سکتی ہیں۔ سرگرمیوں پر عمل درآمد کے لیے کچھ خاص نکات پر دھیان دینا ضروری ہے جیسے کسی بھی سرگرمی میں بڑے گروپ کی شمولیت کو لازمی بنایا جائے۔ مقاصد واضح اور طے شدہ ہوں۔ سرگرمی کا وقت بھی متعین ہو تاکہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ طلبا کو فائدہ پہنچ سکے۔

زبان کی آموزش کے لیے صرف متن و موضوع کو سمجھنا ہی کافی نہیں ہے بلکہ موثر اظہار بیان، تلفظ، روانی، ادائیگی، آہنگ اور تحسینِ ادب کی صلاحیتوں کو بھی فروغ دیا جا نا ضروری ہے ۔ طلبا میں اظہار و ابلاغ کا شعور پیدا کرنے کے بہت سے ذرائع ہیں، مثلاً تقریر، گروپ مباحثہ، پہیلیاں وغیرہ۔ زبان و ادب کی تدریس میں یہ تمام ذرائع نہ صرف معاون ثابت ہوتے ہیں بلکہ ان سے پڑھنے پڑھانے کا عمل بھی آسان ہو جاتا ہے اور طالب علم کی دلچسپی بھی برقرار رہتی ہے۔

جدید تعلیمی نصاب میں لسانی کھیلوں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ لسانی کھیلوں میں جملہ سازی، تعلیمی تاش، پہیلیاں، محاورے، بحث و مباحثے، بیت بازی وغیرہ شامل ہیں۔ آیئے بعض کا ذکر ہم یہاں پر کریں۔

2.1 جملہ سازی

اس دلچسپ کھیل سے معلم طلبا کے ذخیرۂ الفاظ کا بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں کچھ الفاظ دیے جائیں اور طلبا سے جملے بنانے کے لیے کہا جائے۔ جملہ سازی کے عمل میں ابتدا میں جو بچے اپنے آپ کو کمزور پاتے ہیں، اُن میں بھی شوق پیدا ہوتا ہے کہ وہ آئندہ بہتر مظاہرہ کر سکیں۔

2.2 تعلیمی تاش

طلبا کو تعلیمی تاش کے ذریعے نئے الفاظ یاد کرنے کا ہنر سکھایا جا سکتا ہے۔

2.3 پہیلی

لسانی کھیلوں میں ایک دلچسپ کھیل پہیلی ہے۔ اس کھیل سے طلبا کی ذہانت اور قوت متخیلہ کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ جیسے ایک پہیلی ہے—— 'بیسوں کا سر کاٹ دیا، نا مارا نا خون کیا '۔ جواب اسی پہیلی میں پوشیدہ ہے۔ یوں کھیل کھیل میں بچوں کی ذہانت کی جانچ کی جا سکتی ہے۔

2.4 محاورے

طلبا سے اسباق میں شامل محاوروں کی نشان دہی کرواکراُنھیں جملوں میں استعمال کرنے کے لیے کہیں ۔اس طرح طلبا کی لسانی صلاحیتوں کو فروغ ملتا ہے۔

2.5 نظم خوانی

درس وتدریس میں نظم کو اہمیت حاصل ہے۔ طلبا نظم کی طرف نہایت ذوق وشوق سے مائل ہوتے ہیں۔ نظم ذہن ودل پر بڑا اثر ڈالتی ہے۔ طلبا موضوعاتی نظموں کو بہت جلد یاد بھی کر لیتے ہیں۔ نظم کی تدریس سے طلبا میں لطف اندوزی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور خیالات وجذبات کو صحیح رُخ ملتا ہے۔زبان کو سمجھنے کی صلاحیت پروان چڑھتی ہے۔اس ضمن میں جن سرگرمیوں کو انجام دیا جاسکتا ہے ان میں انفرادی نظم خوانی اور اجتماعی نظم خوانی ، نظم سے کسی پسندیدہ شعر کا انتخاب کرکے اس کا مفہوم اپنے الفاظ میں ادا کرنا ، اصلاحی نظموں کا انتخاب کرکے اپنی کاپی میں لکھنا، کسی شعر کے مفہوم کی ایسی تصویر کشی کرنا جس سے شعر کا مفہوم واضح ہو جائے ، نظم گو شعرا پر اپنے خیالات کا اظہار کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

2.6 غزل خوانی

غزل ایک غنائی صنف شاعری ہے جس کا ترنم اور موسیقی سے گہرا تعلق ہے۔درس وتدریس میں زبان وبیان اور اسلوب وآہنگ کے اعتبار سے یہ صنف بڑی اہمیت کی حامل ہے۔

غزل خوانی سے متعلق مختلف سرگرمیوں میں غزل کو ترنم میں پیش کرنا ، غزل گوئی کا انعامی مقابلہ منعقد کرنا ، غزل گو شعرا کی تصویریں جمع کرنا، غزل کو موسیقی میں ڈھالنا، مشہور غزل گو شعرا کے اشعار یاد کرنا اور جمع کرکے خصوصی شمارہ تیار کرنا وغیرہ کو شامل کیا جا سکتا ہے۔

معلم کو چاہیے کہ بزم ادب میں تمام طلبا کو اکٹھا کرے۔ غزل پیش کرتے وقت معلم کو چاہیے کہ وہ طالب علم کے لب ولہجہ، تلفظ کی صحیح ادائیگی، الفاظ کے دروبست، اس کے غنائی انداز اور پیش کش جیسے نکات پر توجہ دے۔ کمرۂ جماعت میں بحث کے بعد معلم موزوں انداز میں غزل سنائے یا دیگر وسائل کی مدد سے بھی ان سے آگاہی ممکن ہے۔ مثلاً ٹیپ ریکارڈر، سی۔ڈی پلیئر، انٹرنیٹ وغیرہ۔

2.7 تمثیلی مشاعرے

تدریسی میدان میں تمثیلی مشاعرے مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ یہ بچوں میں شعری ذوق کو ابھارنے کا ایک دلچسپ مشغلہ ہے جس سے بچوں میں شعری ذوق اور تخلیقی صلاحیتیں بیدار ہوتی ہیں۔ جماعت میں بچوں میں ذوق پیدا کرنے کے لیے مشاعرے کا اہتمام کیا جائے جس میں کسی کو مشاعرے کا صدر بنایا جائے تو کسی کو نظامت کے فرائض سونپے جائیں۔ ہر طالب علم کسی نہ کسی شاعر کا کردار ادا کرے، لباس اور وضع قطع بھی اسی کا اختیار کرے۔ کلام کی پیش کش کا انداز بھی اسی کا ہو۔ اس طرح سے مشاعرے کا ایک خاکہ بچوں کے ذہن میں بن جائے گا۔ معلم کو چاہیے کہ مشاعرہ میں حصہ لینے والے طلبا کی فہرست مرتب کرے۔ مشاعرے میں حصہ لینے والے طلبا کو فرضی طور پر ایک ایک تخلص اختیار کرکے کلام سنانے کی ہدایت دی جائے۔ مثلاً کوئی میر تقی میر تو کوئی مرزا غالبؔ بنے۔ اس سرگرمی میں اشعار کی پیش کش، تلفظ کی صحیح ادائیگی، لب ولہجے کا خیال، اصل شعرا کی نقالی میں صحیح اداکاری کا لحاظ جیسے امور خاص اہمیت رکھتے ہیں۔

2.8 بیت بازی

بچوں میں شعری ذوق کو ابھارنے کے لیے ''بیت بازی'' کا طریقہ بڑا ہی موثر ہوتا ہے ''بیت بازی'' ایک اہم گروہی سرگرمی ہے۔ اس سرگرمی سے بچوں میں یادداشت کی صلاحیت فروغ پاتی ہے۔ اس کے ذریعے بچوں کی شعر فہمی اور شعر گوئی کی صلاحیت کو ابھارا جاسکتا ہے۔ اس کا بہتر طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ بچے مجموعی طور پر ''دو'' گروہ میں بٹ جاتے ہیں۔ اس مقابلے کے لیے ایک دورانیہ کا تعین کیا جاتا ہے۔ جب ایک طالب علم شعر سناتا ہے تو وہ جس حرف پر شعر کا اختتام کرتا ہے۔ دوسرے گروہ کا طالب علم اسی حرف سے شروع ہونے والے شعر کو پیش کرتا ہے۔ اسی طرح یہ مقابلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ کوئی ٹیم جیت نہ جائے یا متعینہ مدت ختم نہ ہو جائے۔

یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ اس کھیل سے طلبا اچھے اشعار یاد کر لیتے ہیں، نیز مشکل ردیف و قوافی والے اشعار بھی انہیں یاد ہو جاتے ہیں۔ اس سے بچوں میں نہ صرف شعر فہمی کا ذوق فروغ پا تا ہے بلکہ یاد کرنے کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔ اس سے زبان دانی میں خاطر خواہ اضافہ بھی ہوتا ہے۔ درس و تدریس میں بیت بازی کی اہمیت پر شروع ہی سے زور دیا گیا ہے۔ اس کھیل کے ذریعے طلبا کے حافظے، سخن فہمی، صحیح ادائیگی اور ذہانت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

2.9 کہانی

کہانی طلبا کے اندر بہترین اخلاقی قدریں پیدا کرنے کا موثر ذریعہ ہے۔ بچے جیسے ہی تھوڑا بہت ہوش سنبھالتے ہیں تو ان کو کہانیاں سنائی جاتی ہیں تاکہ بچوں کے اندر سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت زیادہ سے زیادہ پیدا ہو سکے۔ بچوں کو ان کی عمر کے اعتبار سے کہانیاں سنائی جاتی ہیں۔ یعنی ابتدا میں بچوں کو پرندوں اور جانوروں وغیرہ کی کہانیاں سنائی جاتی ہیں۔ بچے میں جیسے جیسے صلاحیت بڑھتی جاتی ہے تو اس کو ایسی کہانیاں سنائی جاتی ہیں جن سے وہ اپنے دماغ پر زور دے اور سوچنے پر مجبور ہو جائیں۔ پھر ان کو آہستہ آہستہ اخلاقی کہانیاں سنائی جاتی ہیں۔ تاکہ بچوں میں اخلاقی قدریں پروان چڑھیں۔

معلم کو چاہیے کہ وہ بچوں کو کہانی سنائے اور بچوں سے کہانیاں سنے۔ اس دوران طالب علم کے صوتی مخارج، الفاظ کے تلفظ اور عبارت کے لب و لہجے پر غور کرے۔ کہانی میں استعمال کیے گئے ضرب الامثال ، روزمرہ اور محاوروں کی طرف آموزگار کی توجہ دلائے۔ طالب علموں سے ایسے محاوروں اور الفاظ کے استعمال کی مشق کروائی جائے جو کہانی میں استعمال ہوئے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی کہانیاں سنتے سنتے طالب علموں میں یہ صلاحیت بھی پیدا ہو جانی چاہیے کہ وہ بھی آئندہ اپنی پسند کی کوئی کہانی لکھ سکے۔

2.10 داستان گوئی

داستان گوئی ایک قدیم فن ہے جس کو دنیا نے فراموش کردیا تھا لیکن اسکی افادیت نے اس کو ایک نئی زندگی عطا کی ہے۔ استاد ایک سبق آموز، سہل اور دلچسپ کہانی کا انتخاب کرتے ہوئے طالب علموں کے لیے داستان گوئی کا سیشن منعقد کریں اور اختتام پر اس کہانی سے متعلق سوالات پوچھے جائیں اس سرگرمی کو کامیاب طریقے سے استعال کرنے کے

لیے استاد کو مشق کی ضرورت ہے۔الفاظ کی ادائیگی، جذبات کی عکاسی، تلفظ کی خوبصورتی جیسے اہم نکتوں کا باریک بینی سے اہتمام کیا جائے اور رفتہ رفتہ طالب علموں کو داستان گوئی کا موقع دیا جائے۔اس سرگرمی کے ذریعے طالب علموں کو زبان کی آموزش میں فائدہ ہوگا اور زندگی کے بہت سے پہلوؤں سے متعلق واقفیت بڑھے گی۔

2.11افسانہ

جب انسان کو بہت فرصت تھی تو وہ ایسے قصے سنتا اور سناتا تھا جو بہت طویل ہوتے تھے۔اس زمانے میں وہ ایسی باتوں اور ایسی چیزوں پر یقین کر لیتا تھا جو عقل کو دنگ کر دیتی ہیں۔ان کو فوق فطری عناصر کہا جاتا ہے۔داستانوں میں ان کی بہتات ہوتی تھی۔ مگر زمانے کا ورق پلٹا انسان کی مصروفیت بڑھی اور غیر فطری باتوں پر سے اس کا یقین اٹھ گیا۔زندگی کے حقائق کو اس نے اپنے قصوں کا موضوع بنایا اور غیر فطری طوالت سے دامن بچایا تو ناول وجود میں آیا۔ مصروفیت اور بڑھی تو افسانہ وجود میں آیا۔افسانہ مختصر ہوتا ہے۔اس میں پوری زندگی کو پیش نہیں کیا جاسکتا۔اس میں زندگی کے کسی ایک رخ سے اور کردار کے کسی ایک پہلو سے سروکار رہتا ہے۔

معلم کو چاہیے کہ وہ طلبا کو افسانے کی تکنیک سے واقف کروائے۔ ان کی توجہ افسانے کے منظر ،پس منظر اور افسانے کے پلاٹ کی طرف کروائے۔ طالب علم سے افسانہ پڑھوائے اور افسانہ پڑھتے وقت اس کے مکالموں کی ادائیگی پر نظر رکھے۔

2.12بحث ومباحثہ

مباحثے کے ذریعے طلبا میں غور وخوض کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔وہ طلبا موضوع کی مخالفت یا موافقت میں اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں۔ اس دوران معلم کو طلبا کے انداز گفتگو،ان کے جوش وخروش، تلفظ،ادائیگی،ذخیرۂ الفاظ اور برجستگی کا جائزہ لینے کا موقع ملتا ہے۔ مقرر کے پاس موضوع سے متعلق کتنی معلومات ہے،انداز تکلم اور لب ولہجہ کیسا ہے، پیش کش کیسی ہے، یہ سارے نکات معلم کو رائے قائم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

2.13 ڈراما

ڈرامابنیادی طور پر اسٹیج کا فن ہے۔ڈرامااس لحاظ سے حقیقت کے قریب ہے کہ اس میں کردار،ان کی گفتگواور بول چال، حرکات وسکنات اور زندگی کے مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ڈرامے اور حقیقی زندگی میں گہرا ربط ہے۔یہ زندگی کی حقیقتوں کی ترجمانی کرتا ہے۔لٰہذاڈرامے میں حصہ لینے والے طلبا کی صلاحیتوں کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔معلم کو چاہیے کہ وہ ہر کردار پر نظر رکھے۔لہجے کے اتار چڑھاؤ، مکالموں کی ادائیگی اور زبان کی درستی پر نگاہ ڈالے اور انھیں اسی اسٹیج پر جانچے پرکھے۔

2.14 سوانگ یا پینٹومائم (Pantomime)

اس سے بھی طالب علم کی شخصیت کے بہت سارے پہلوؤں کو نکھارنے اور ان کے اندازۂ قدر میں مدد لی جاسکتی ہے۔پینٹومائم (Pantomime) میں فہم پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔پس پردہ کہے گئے شعر یا نظم کے اشعار کو سن کر کردار کس حد تک سمجھ رہا ہے۔وہ اپنے جذبات،احساسات،خیالات وترجیحات کا بروقت و برملا اظہار اپنے اشاروں،کنایوں کے ذریعہ کس حد تک مؤثر طریقے پر کرپا رہا ہے معلم کو اس کا اندازہ لگانا چاہیے۔

2.15 تقریر

طلبا میں خوداعتمادی پیدا کرنے اور لوگوں کے سامنے اپنی بات کو بہتر ڈھنگ سے پیش کرنے کی مشق لازمی ہے۔اس کے لیے تقریر ایک بہتر ذریعہ ہے۔تقریر صرف اپنی بات کو پیش کرنے کا ہی نام نہیں ہے بلکہ دوسروں پر اثرانداز ہونے کی ایک کامیاب کوشش بھی ہے۔تقریر میں جملوں کی ترتیب،الفاظ کا زیر و بم اور رموزاوقاف کا صحیح استعمال خاص اہمیت کا حامل ہے۔تقریر ایک فن ہے اس لیے تقریر کی تیاری میں معلم کا اہم کردار ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر طلبا سے کہا جائے کہ وہ گندگی سے پھیلنے والی بیماریوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔صفائی ستھرائی کے سلسلے میں گھر اور محلے میں جو لاپرواہی اور غفلت برتی جاتی ہے،اسے تحریری شکل میں پیش کریں۔اس مسئلے کا حل پیش کریں اور اس کے فوائد بھی بتائیں۔اس عمل سے طلبا میں کام کے تئیں ذمہ داری کا احساس اور غور و فکر کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

تقریر کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ایک ہے برجستہ تقریر۔

برجستہ تقریر میں طالب علم فوری طور پر بغیر پیشگی تیاری کے اپنی بات سامعین کے سامنے پیش کرتا ہے۔ ظاہر ہے یہ ایک مشکل مرحلہ ہوتا ہے۔ طالب علم کو پہلے سے معلوم نہیں ہوتا ہے کہ اسے کس موضوع پر اظہار خیال کرنا ہے اس کے باوجود اگر اُسے تقریر کرنے کی مشق ہے تو یہ مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ معلم کو چاہیے کہ طلبا کو کسی بھی موضوع پر بولنے کا موقع دیتا رہے۔ فی البدیہہ تقاریر میں موضوع اسٹیج پر ہی دیا جاتا ہے اس لیے ان تقاریر کے موضوعات کا انتخاب بہت توجہ کا متقاضی ہوتا ہے۔

دوسری قسم ہے موضوع اساس تقریر۔ موضوع اساس تقریر سے مراد پہلے سے تفویض کردہ موضوع پر اظہارِ خیال کرنا۔ طالب علم استاد کی مدد سے موضوع کے متعلق مواد جمع کرتا ہے اور تقریر کے دوران آوازوں کے زیر و بم، جملوں کی ساخت اور زبان کے تقاضوں کا حق ادا کرتے ہوئے تقریر تیار کرتا ہے۔ موضوعی تقریر سے طالب علم کی مختلف صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس میں اپنے خیالات کو موضوع پر مرکوز رکھنے کی قدرت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ صلاحیتیں طالب علم کو پوری عمر فائدہ پہنچاتی رہتی ہیں۔

2.16 مدرسہ کا اخبار / اسکول بلیٹن

اسکول میں ہونے والی سرگرمیوں، میلوں، کتابوں کی نمائش، تقریری مقابلوں، گیت و رقص کے پروگرام، داستان گوئی، نغمہ سرائی کے مقابلے، مشاہدے، بیت بازی، کھیلوں کے مقابلے، میٹنگ، جلسے، جلوس کی رپورٹنگ، مباحثے، ڈرامے، اہم شخصیات کی آمد، پرنسپل سے انٹرویو، والدین کے ساتھ اساتذہ کی میٹنگ کی رپورٹ وغیرہ کو مدرسہ کے اخبار یا جدید زبان میں اسکول بلیٹن میں شامل کرنے کی ذمہ داری، استاد کی نگرانی میں، طالب علموں کو ہی دی جائے۔ تصاویر یا فوٹو کا انتخاب، بلیٹن کا کور یا باہری حصہ کا ڈیزائن سب کچھ طالب علموں کے ذریعہ مرتب کرایا جائے۔ اس سرگرمی سے طالب علموں کی ذہنی ترقی میں حیرت انگیز اضافہ ہوگا۔

2.17 بزم طلبا (کلب) کی سرگرمیاں

طلبا کی تعلیمی ترقی کے لیے اسکولوں میں ہم نصابی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ عموماً مختلف مضامین کے لیے الگ الگ بزم قائم کی جاتی ہے جو ان سرگرمیوں کا اہتمام کرتی ہے جیسے سائنس کلب، میتھس کلب، بزم اردو وغیرہ۔ اردو زبان و ادب سے دلچسپی پیدا کرنے اور طلبا کی مخفی ادبی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے بزم اردو کے تحت مختلف النوع سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں۔

2.18 پروجیکٹ

زندگی حرکت و عمل سے عبارت ہے۔ہماری زندگی کا ہر لمحہ کسی نہ کسی سرگرمی سے جڑا رہتا ہے۔ بامقصد سرگرمیوں سے زندگی سنورتی ہے۔پروجیکٹ انھیں کو منظم طور پر انجام دینے کا نام ہے۔

پروجیکٹ کے لیے بعض ضروری نکات اس طرح ہیں:

یہ سرگرمی کسی کام کے کرنے یا کسی مسئلے کو حل کرنے کے لیے ہوتی ہے۔اس کے لیے موئثر منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ مناسب وسائل اور سماجی ماحول فراہم کیا جاتا ہے۔ مقررہ وقت میں اس کی تکمیل کی جاتی ہے۔پروجیکٹ کے آغاز سے تکمیل تک کی جانے والی مختلف سرگرمیوں کا اندراج کیا جاتا ہے۔ تکمیل سے پہلے اس کا مجموعی جائزہ لیا جاتا ہے۔دوران جائزہ پائے جانے والے نقائص کی اصلاح کی جاتی ہے۔پروجیکٹ کی کامیابی/ناکامی کا اندازہ اس کے نتائج (Findings) سے لگایا جاسکتا ہے۔

پروجیکٹ کی تین قسمیں ہوتی ہیں:

(i) قلیل مدتی

(ii) طویل مدتی

(iii) مختصر ترین پروجیکٹ (Mini Project)

کسی سرگرمی کو بامقصد اور باضابطہ طور پر انجام دینے میں 'وقت' بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔وہ سرگرمی یا پروجیکٹ جس کی تکمیل مختصر وقت میں ہو جائے اُسے قلیل مدتی پروجیکٹ کہا جاتا ہے۔اِس کے بر خلاف جس پروجیکٹ کے لیے زیادہ وقت درکار ہو وہ طویل مدتی پروجیکٹ کہلاتا ہے۔بسا اوقات اسکولوں میں قلیل مدتی پروجیکٹ کو ایک یا دو ہفتوں کی مدت میں پایۂ تکمیل تک پہنچایا جاتا ہے۔اس کا دوسرا نام مختصر ترین پروجیکٹ (Mini project) ہوتا ہے۔پروجیکٹ کسی ادبی و علمی کام کے علاوہ کسی چیز کو بنانے یا تعمیر کرنے یا کسی مسئلے کو حل کرنے کے لیے بھی ہو سکتا ہے۔کوئی بھی پروجیکٹ کسی کام یا مسئلے کی نوعیت کے لحاظ سے سادہ بھی ہو سکتا ہے اور پیچیدہ بھی۔

3 خلاصہ

اس سبق میں آپ نے زبان کی آموزش سے متعلق سرگرمیوں سے واقفیت حاصل کی۔آپ نے یہ بھی جان لیا کہ سرگرمی طلبامیں ادبی اور شعری ذوق کو ابھارنے کاایک موثر ذریعہ ہے جس کے توسط سے ان میں تخلیقی صلاحیتیں بیدار ہوتی ہیں۔

***

Disclaimer	آن لائن کورس کے درسی مواد کی ترتیب وتدوین کے لیے این سی ای آر ٹی کی درسی ومعاون درسی کتابوں اردو زبان وادب کی تاریخ،اردو قواعد وانشا،اردو کی ادبی اصناف، رہنما کتاب،اردو تدریسیات،اردو زبان کی تدریس وغیرہ سے استفادہ کیا گیا ہے۔